از عدالتِ عظمیٰ

لکشمی نارائن مہر

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 24 فروری، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

منتقلی - درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والا افسر - ان کے تبادلے کے حکم کو اس بنیاد پر چیلنج کرنا کہ انہیں ہمدردی کی بنیاد پر ان کے موجودہ عہدے پر منتقل کیا گیا تھا اور درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے ارکان کو ان کے آبائی شہروں کے قریب تعینات کیا جانا ہے - حکم میں دیے گئے واضح اشارے یعنی متعلقہ جگہ پر تجربہ کار عملے کی ضرورت کے پیش نظر، منتقلی کے حکم کو من مانی نہیں کہا جا سکتا - اگرچہ درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے افسر کو اس کے آبائی شہر کے قریب ہی برقرار رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں، لیکن یہ انتظامی تقاضوں سے مشروط ہو گی: اتھارٹی کے پاس انتظامی ضرورت پڑنے پر اسے منتقل کرنے کا اختیار ہوتا ہے - منتقلی کے حکم میں مداخلت کا کوئی جواز نہیں ہے -

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3433-34، سال 1997-

او اے نمبر 330/96 اور آر اے نمبر 42/96 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جودھ پور کے مورخہ 28.11.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ایس سی گپتا، مس مونیکا روہتاگی اور مس ریکھا پانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

درخواست گزار کو انتظامی بنیادوں پر کوٹا سے ممبئی منتقل کر دیا گیا جیسا کہ حکم میں اشارہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار نے ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے رجوع کیا۔ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جبل پور نے 28 نومبر 1996 کے اپنے حکم نامے کے ذریعے اسے مسترد کر دیا ہے۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے فاضل وکیل کا کہنا ہے کہ درخواست گزار کا تبادلہ ہمدردی کی بنیاد پر کیا گیا تھا اور منتقلی قانون کے مطابق درست نہیں ہے۔ اگرچہ اس کا تبادلہ ہمدردی کی بنیاد پر کیا گیا ہو گا، لیکن حکم نامے میں منتقلی کی وجوہات، یعنی متعلقہ مقامات پر تجربہ کار عملے کی ضرورت کے واضح اشارے کے پیش نظر، منتقلی کے حکم کو من مانی نہیں کہا جا سکتا۔ پھر یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والا افسر ہونے کے ناطے، اپنے آبائی شہر کے قریب اپنی پوسٹنگ کو برقرار رکھنے کے لیے غور کرنے کا حقدار ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہدایات جاری کی گئی ہیں جیسا کہ اس سلسلے میں کاغذی کتاب کے صفحہ نمبر 18 پر دوبارہ پیش کی گئی ہیں، پھر بھی وہ انتظامی تقاضوں کے تابع ہوں گی۔ یہ کہا گیا ہے کہ تجربہ کار افسر کی خدمات ضروری تھیں اور اس لیے منتقلی کا حکم سنایا گیا۔ یہ سچ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے افسر کی سہولت پر غور کیا جا سکتا ہے اور اسے آبائی شہر کے قریب تعینات کیا جا سکتا ہے، لیکن انتظامی ضرورت پڑنے پر اتھارٹی کو اس کا تبادلہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ مزید دعوی کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار نے افسران کے خلاف الزامات لگائے تھے اور یہ منتقلی سزا کا انتقامی اقدام ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ان کا تبادلہ انتظامی ضروریات کی وجہ سے کیا گیا تھا۔

ان حالات میں، ہمیں نہیں لگتا کہ اعتراض شدہ حکم میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز ہے۔ درخواست گزار، اگر ایسا مشورہ دیا جاتا ہے اور خواہش مند ہے، تو وہ متعلقہ اتھارٹی کے سامنے نمائندگی کر سکتا ہے اور متعلقہ اتھارٹی اس کی اہلیت پر غور کر سکتی ہے۔

خصوصی اجازت کی درخواستیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔